دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name	: Syed Ali Khan	Serial No	: 29033	Regular
Address	: Manyar Swat kpk	Date	: 8/2/2016	
Subject	: جنائز	Contact No :		
Writer	: محمد وقار	Email	:	

Kya masjid may pesh imam ko dafnana jaiz hay ya nahe. Jabke qabristan maojood ho. Agar jaiz nahe to phir os masjid may namaz parhna jaiz hay ya nahe jahan aisa qabar ho?. Mustafte Syed Ali Khan

ترجمہ سوال :

کیا مسجد میں پیش امام کو دفنانا جائز ہے یا نہیں؟ جبکہ قبرستان موجود ہو، اگر جائز نہیں تو پھر اس مسجد میں نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں جہاں ایسی قبر ہو؟

الجواب حامداً ومصلیاً

میت کو قبرستان میں دفنانا افضل اور مستحب ہے۔ تاہم قبرستان کے علاوہ اگر مسجد میں تدفین کے لیے کوئی مخصوص جگہ مقرر کرلی جائے، جہاں نماز کی ادائیگی نہ ہوتی ہو تو وہاں میت کو دفنانے میں کوئی حرج نہیں اور ایسی مسجد میں نماز پڑھنا بھی جائز ہے۔

فی الهندية: والافضل: الدفن فی المقبرة التی فیها قبور الصالحین اھ (۱/۱۶۶)

وفی مراقی الفلاح: ویستحب الدفن فی المقبرة اھ (۲۲۷)

و فتاوی قطاع الافتاء بالکویت: أن الصحن من المسجد فلا یجوز الدفن فیه، أما الارض التی حول المسجد الخارجیة، فلا مانع من الدفن فیها لأنها لیست من المسجد، ولکن الاولی عدمه ایضاً اھ (۱/۱۳۲) واللہ اعلم بالصواب

محمد وقار

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ

۲۰/۱/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان محمد اشرف

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۰/۱/۱۴۳۸

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء ۲۹۰۳۳ ۱۴۳۸/۱/۲۰ الجامعة البنورية العالمية

24/10/16